

منشرح : سچی بات یہ ہے کہ محبوبوں کی ہربانی ان کے تغافل سے

بھی زیادہ جان لیوا ہے۔ جب وہ بے حجاب ہو کر نگاہ ناز ڈالتے ہیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ تلوار میدان سے نکل آئی اور چلنے لگی۔

۳۔ منشرح : غم کی اتنی کثرت تھی کہ خوشی کی پوری کیفیت برباد ہو گئی، یہاں تک کہ عید کی صبح بھی میرے لیے گریبان تار تار ہونے سے بدتر ہے۔

۴۔ لغات۔ دست گرداں : وہ چیز جو ایک ہاتھ سے قیمت دے کر دوسرے ہاتھ سے لی جائے، یعنی نقد کیے والی چیز۔

منشرح : اگر تو ساقی سے شراب کا سودا کرنا چاہتا ہے تو دل اور دین لے آ۔ انھیں حوالے کر دے اور شراب لے لے۔ دنیا کے بازار میں شراب کا پیالہ ہی ایسی چیز ہے، جو نقد قیمت دے کر خریداجاتا ہے۔

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں: ”شاغر کو متاع دست گرداں کہنا ایسا لطف رکھتا ہے کہ دل و دین نیاز مصنف کرنا چاہیے۔“

۵۔ لغات۔ قلزم صرصر : آندھی کا سمندر۔

مرجان : مونگا۔ سرخ رنگ کی ایک جمادات نباتات، جو سمندروں میں شاخ در شاخ دور دور تک پھیل جاتی ہے۔

منشرح : غم عاشق کی پرورش بلا کی گود میں کرتا ہے۔ یعنی ہر طرف

سے بلاؤں کے طوفان اٹھتے ہیں اور ان میں عاشق کی پرورش ہوتی ہے۔

اس کی مثال یوں سمجھنی چاہیے کہ اگر آنکھی سمندر فرض کر لیا جائے تو اس سمندر میں ہمارا روشن دیا مونگے کی حیثیت رکھتا ہے۔ کہنا یہ چاہتے ہیں کہ آندھی کا کتنا ہی زور ہو، وہ ہمارا چراغ بجھا نہیں سکتی۔ ہماری توفیرت ہی یہ ہے کہ بلاؤں میں پرورش پاتے ہیں۔